سوال

(240) دعا کے بعد منہ پر ہاتھ پھیرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دعا وتر کے بعد منہ پر ہاتھ پھیرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قنوت وتر اور دیگر موقعوں پر دعا کے بعد دونوں ہاتھوں کے منہ پر پھیرنے کے بارے میں کچھ ضعیف احادیث ہیں جن کے بارے میں شیخ الاسلام ابن تیمیہ h فرماتے ہیں کہ یہ ناقابل حجت ہیں۔ لہٰذا ان ضعیف احادیث سے شرعی حکم ثابت نہیں ہوسکتا، لہٰذا افضل یہ ہے کہ وتر ہو یا کوئی اور موقع دعا کے بعد منہ پر ہاتھ نہ پھیرے جائیں۔ بعض علما فرماتے ہیں کہ یہ ضعیف احادیث مجموعی طور پر حسن لغیرہ کے درجہ کو پہنچ جاتی ہیں لہٰذا یہ سنت ہے، مگر میرے نزدیک راجح بات یہی ہے کہ دعا کے بعد منہ پر ہاتھ نہ پھیرے جائیں کیونکہ اس سلسلہ میں وارد ضعیف احادیث درجہ حسن تک نہیں پہنچتیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص191

محدث فتویٰ